ISSN: 1991-7007

اورینٹل کالج میگزین

اپریل تا جون ۲۰۱۸ء

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری

جلد: ۹۳
شمارہ: ۲

شمارہ مسلسل
۳۴۸

۲۰۱۸ء/۱۴۳۸ھ

پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور ۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مندرجات

اداریہ	مدیر اعلیٰ	05
1- اردو غزل میں ترسیلِ معانی کے غیر لسانی مشارات	محمد روف	07
2- خواجہ میر درد اور ایملی ڈکنسن کی شاعری میں مماثلتی پہلو	محمد وزیر	15
3- قفس کی طرز فغاں: فیض احمد فیض کی حبسیہ شاعری کا تجزیاتی مطالعہ	صائمہ علی	33
4- عبدالاحد آزاد کی شاعری پر علامہ اقبال کے اثرات	خواجہ زاہد عزیز	41
5- تعبیراتِ آزادی کی تغیر پذیری	آصف علی چٹھہ	51
6- رشید حسن خاں کی تدوینی اقلیم	محمد اصغر	61
7- یوسا اور فکشن کی تنقید	قمر عباس علوی	71
8- قرۃ العین حیدر کے ناولوں میں آوازوں کا تبادل	یونس حسن	89
9- رسالہ ہلال میں ملی نغمہ نگاری کی روایت	انصر عباس	107
10- اشتہارات کی کامیابی میں الفاظ کی اہمیت	احمد بلال	127

اداریہ

اورینٹل کالج میگزین ۔۲۰۱۸ء کا دوسرا شمارہ (جلد۹۳، شمارہ۲، بابت اپریل تا جون)
پیشِ خدمت ہے ۔اس شمارے میں کل دس مقالات شامل ہیں ۔اردو کے تقریباً سبھی کلاسیکی شعرا اردو کی 'صنف ہزار شیوہ' کی زلفِ گرہ گیر کے اسیر رہے ہیں ۔انھوں نے اس صنف میں خوب جولانیاں دکھائی ہیں ۔ حتیٰ کہ محبوب یا مطلوب کا نام لیے بغیر اشاروں کنایوں میں اپنے جذبات کا اظہار کیا ہے ۔شمارے کا پہلا مقالہ اردو غزل میں ترسیل معانی کے غیر لسانی مشارات کے حوالے ہی سے ہے جسے محمد رؤف نے لکھا ہے ۔ خواجہ میر درد کا شمار اردو کے ان نامور شاعروں میں ہوتا ہے جنھوں نے مضامین تصوف کو بڑی سہولت سے اپنے کلام میں برتا ہے ۔خواجہ صاحب کے والدِ گرامی صوفی با صفا تھے اور انھی کی نگرانی میں خواجہ صاحب نے سلوک کی منزلیں طے کیں ۔امریکی شاعرہ ایملی ڈکنسن کی شہرت کا بڑا حوالہ بھی روحانیت ہی ہے ۔محمد وزیر نے اپنے مقالے میں خواجہ میر درد اور ایملی ڈکنسن کی شاعری میں موجود مماثلتی پہلوؤں کی نشان دہی کی ہے ۔میگزین کا تیسرا مقالہ فیض احمد فیض کی حبسیہ شاعری کے حوالے سے ہے جسے صائمہ علی نے سپردِ قلم کیا ہے ۔مقالے میں فیض کی شاعری بالخصوص قید کے دوران میں لکھی گئی شاعری کو موضوع بنایا گیا ہے اور اسی شاعری کو فیض کی شہرت کی بنیاد قرار دیا گیا ہے ۔

علامہ اقبال بلاشبہ وہ فلسفی شاعر ہیں جن کے خیالات و افکار نے شاعروں اور ادیبوں کو وسیع پیمانے پر متاثر کیا۔کشمیری زبان کے معروف شاعر عبدالاحد آزاد بھی علامہ اقبال کے فکر و فن سے بے حد متاثر ہوئے ۔اگرچہ آزاد، علامہ اقبال کے معاصر تھے مگر انھیں اقبال سے ملاقات کا شرف حاصل نہ ہوسکا ۔البتہ اپنے کلام میں انھوں نے فکرِ اقبال سے خوب کسبِ فیض کیا ہے ۔خواجہ زاہد عزیز کا مقالہ عبدالاحد آزاد کی شاعری پر علامہ اقبال کے اثرات کے تناظر میں لکھا گیا ہے ۔

غلامی انسانی تاریخ کا قدیم ترین جبر ہے ۔اس کا سراغ تمام تہذیبوں اور ثقافتوں میں ملتا ہے ۔یورپی نشاۃ ثانیہ کے بعد آزادی کے حوالے سے مختلف تعبیریں سامنے آئیں ۔ان تعبیروں میں مفادات

کی چھاپ صاف دکھائی دیتی ہے۔فقط اسلام ہی ہے جس نے آزادی کے واضح اور کامل تصور کو فروغ دیا۔ آصف علی چٹھہ کا مضمون آزادی کی تعبیروں کی تغیر پذیری سے بحث کرتا ہے اور اس ضمن میں اسلام کی جامعیت کو ثابت کرتا ہے۔رشید حسن خاں کا شمار اردو ادب کی تدوینی تاریخ کے بنیاد گزاروں میں ہوتا ہے۔ ان کے تدوینی کارنامے بجا طور پر قابلِ داد ہیں۔محمد اصغر نے رشید حسن خاں کی تدوینی خدمات کو موضوعِ مقالہ بنایا ہے۔

یوسا کا شمار لاطینی امریکا کے مقبول ترین ادیبوں میں ہوتا ہے۔ساٹھ کے قریب افسانوی مجموعے اور ناول اس کی عطا ہیں۔یوسا کا ایک خاص میدان فکشن کی تنقید بھی ہے۔قمر عباس علوی نے اپنے مقالے میں یوسا کی ادبی شخصیت کے اسی پہلو کا احاطہ کیا ہے۔

قرۃ العین حیدر نے اپنے وسیع مطالعے اور عمیق مشاہدے کو اپنی تحریروں میں خوب خوب برتا ہے۔ ان کے ناولوں کے کردار اپنے مخصوص لب ولہجہ کے ساتھ موجود ہیں۔لب ولہجہ کا اختلاف کردار کے ثقافتی پس منظر، علاقائی شناخت اور تعلیم وتربیت کو واضح کرتا ہے۔قرۃ العین حیدر کے ناولوں میں کرداروں کے لب ولہجہ کو یونس حسن نے اپنے مقالے کا محور بنایا ہے۔افواجِ پاکستان جہاں ارضِ پاک کی جغرافیائی سرحدوں کی امین ہیں وہیں ادب کے میدان میں بھی پیچھے نہیں ہیں۔ماضی کے بہت سے اچھے شعرا کا تعلق کسی نہ کسی حوالے سے افواجِ پاکستان سے رہا ہے۔ماہنامہ 'ہلال' افواجِ پاکستان کی ادبی نگارشات کا ترجمان مجلّہ ہے۔اس ماہنامے میں ملی نغمے بالاہتمام شائع ہوتے ہیں۔انصر عباس نے اپنے مقالے میں ملی نغمہ نگاری کی روایت کا جائزہ 'ہلال' کے تناظر میں لیا ہے۔

مجلّے کا آخری مقالہ اشتہار سازی میں الفاظ کے انتخاب اور اہمیت کے حوالے سے ہے جسے احمد بلال نے لکھا ہے۔ہم **اورینٹل کالج میگزین** کے اس تازہ شمارے کے مشمولات کا مختصر تعارف کرواتے ہوئے آپ کو دعوتِ مطالعہ دیتے ہیں۔

محمد فخر الحق نوری

(مدیرِ اعلیٰ)